امریکی حکومت کی جانب سے پاکستان کے لیے اعانت

تعلیم

امریکہ جامع تعلیمی پروگراموں کے لئے فنڈز فراہم کرتا ہے جن کی بدولت لاکھوں پاکستانی بچوں کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے اور ان سے مکمل طور پر مستفید ہونے میں مدد ملے گی۔

تعلیم مستقبل کی خوشحالی اور معاشی ترقی کی کنجی ہے۔ پاکستان کو ایسی افرادی قوت کی ضرورت ہے جو تعلیم اور عالمی منڈی میں مسابقت کی صلاحیتوں سے لیس ہو۔

یونیسکو کے مطابق پاکستان میں اسکول جانے کی عمر کے لاکھوں بچے بنیادی تعلیم حاصل نہیں کر پاتے، جس کی وجہ سے یہاں شرح خواندگی علاقائی اوسط سے کم ہے۔ متعدد اسکول خستہ حال ہیں اور بہت سے اساتذہ کو تربیت کی ضرورت ہے۔ مزید برآں پاکستان میں ہر سطح کی آمدنی والے افراد کو اعلیٰ تعلیم تک بہتر رسائی کی ضرورت ہے۔

امریکہ اور حکومت پاکستان ملکر پاکستانی عوام کے روشن مستقبل کے لئے کام کر رہے ہیں۔ ہر بچے کی ذہنی صلاحیتوں کو اعلیٰ تعلیم کی بدولت نکھارنا ہماری معاونت کی اولین ترجیحات میں سے ایک ہے۔ ہم جامع تعلیمی پروگرام چلا رہے ہیں جن کی بدولت پاکستان کے لاکھوں بچوں اور نوجوانوں کو اپنی محنت اور پیش رفت کے مطابق اعلیٰ مقام حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

32 لاکھ بچوں کو پڑھنے میں مدد کی فراہمی:

ہمارا ہدف اگلے پانچ سالوں کے دوران 32 لاکھ بچوں کو گریڈ لیول یا اس سے اوپر پڑھنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ ہم حکومت پاکستان کے ساتھ ملکر اساتذہ کے 90 کالجوں اور جامعات میں دو اور چار سالہ منظور شدہ ڈگری پروگراموں کے اجراء کے لئے کام کر رہے ہیں۔ ملک بھر میں 2,600 سے زائد مستقبل کے اساتذہ کا اس وقت ان پروگراموں میں اندراج ہے اور ہم نے باصلاحیت نوجوان پاکستانیوں کو 1,900 وظائف فراہم کیے ہیں۔

ہمارا ہدف: 32 لاکھ بچوں کو گریڈ لیول یا اس سے اوپر پڑھنے میں مدد کی فراہمی

کلیدی منصوبے:

- تقریباً 800 اسکولوں کی تعمیر یا بحالی
- اساتذہ کے 90 کالجوں اور جامعات میں تعلیم کے شعبے میں نئے ڈگری پروگراموں کا آغاز
- پاکستان میں 12 ہزار طلباء و طالبات کے لئے یونیورسٹی اسکالرشپس کی فراہمی
- دنیا کا سب سے بڑا فل برائٹ تعلیمی تبادلہ پروگرام

امریکی حکومت کی جانب سے پاکستان کے لیے اعانت

اعلیٰ تعلیم تک رسائی میں اضافہ کرنا:

امریکہ پاکستان میں دنیا کے سب سے بڑے فل برائٹ تعلیمی تبادلہ پروگرام کے لئے فنڈز فراہم کرتا ہے۔ تقریباً 900 پاکستانی طلباء وطالبات نے گذشتہ پانچ برسوں کے دوران امریکی جامعات میں زراعت، کاروبار، سائنس اور حساب جیسے شعبوں میں تعلیم حاصل کی ہے۔ اس کے علاوہ کم آمدنی والے 10,600 سے زائد طلباء وطالبات نے امریکی اعانت سے فراہم کی جانے والی اسکالرشپس کی بدولت پاکستانی کالجوں میں تعلیم حاصل کی ہے۔ ان پروگراموں نے پاکستانی رہنماؤں کی آنے والی نسل کو جدید تعلیم اور ان مہارتوں سے لیس کیا ہے جو انہیں عالمی معیشت میں مسابقت کے لئے درکار ہیں۔

امریکہ حکومت پاکستان کے ساتھ ملکر تین پاکستانی جامعات میں جدید تدریس کے مراکز قائم کر رہا ہے۔ یہ جامعات امریکی یونیورسٹیوں کی شراکت سے زراعت، توانائی اور پانی کے شعبوں میں عملی تحقیق پر توجہ مرکوز کریں گی۔

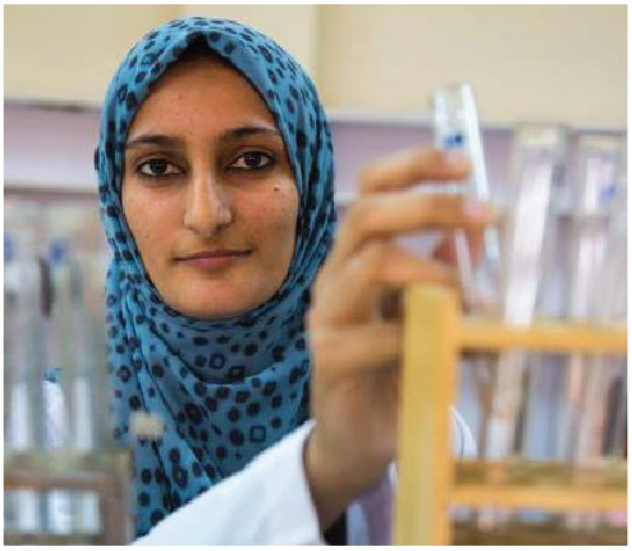

سینٹرز فار ایڈوانسڈ سٹڈی میں زراعت، توانائی اور پانی پر تحقیقی کام ہوگا

اساتذہ کی تربیت:

امریکہ نے اساتذہ کی مدد کے لئے انہیں اعلیٰ تعلیمی تربیت اور اسناد کے حصول کے لئے ایک ہزار سے زائد اسکالرشپس فراہم کی ہیں۔ ہم پاکستانی جامعات میں چھ تربیتی مراکز کی تعمیر کے لئے بھی مدد فراہم کر رہے ہیں، جس کے بعد دس مزید ایسی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔

اسکولوں کی تعمیر:

ہم نے 800 کے قریب اسکول تعمیر یا بحال کئے ہیں، جس سے اسکولوں کے باسٹھ ہزار بچے، بالخصوص لڑکیاں، مستفید ہو رہی ہیں۔

تقریباً باسٹھ ہزار پاکستانی بچے نئے یا از سر نو تعمیر کردہ اسکولوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں

انگریزی زبان کی مہارتوں کو توسیع دینا:

انگریزی دنیا بھر میں تجارت اور تعلیم کی عام زبان بن چکی ہے۔ امریکی اعانت کی بدولت کم آمدنی والے پانچ ہزار سے زائد بچے انگریزی سیکھ رہے ہیں اور ہم دس ہزار بچوں کو ایسے مواقع فراہم کریں گے۔ ہم انگریزی کے اساتذہ کو بھی تربیت دیتے ہیں تاکہ مزید طلباء کو اچھی ملازمتوں اور اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلوں میں مسابقت کے قابل بنایا جا سکے۔

تبادلوں کے ذریعے تفہیم کا فروغ:

2004ء سے اب تک پاکستانی ہائی اسکولوں کے سینکڑوں طلباء وطالبات نے امریکہ میں مطالعے اور تعلیم کے لئے ایک برس قیام کیا۔ امریکی اعانت سے 2013ء کے موسم گرما تک 800 سے زائد انڈر گریجویٹ طلباء وطالبات کسی ایک امریکی یونیورسٹی میں ایک سیمسٹر گزار چکے ہوں گے۔

پاکستانیوں کی زندگیوں پر مثبت اثرات مرتب کرنے والے، توانائی، معاشی ترقی اور صحت کے شعبوں میں امریکہ اور پاکستان کے دیگر اقدامات کے بارے میں مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ

http://transition.usaid.gov/pk/ ملاحظہ کریں یا ہمیں

اس پتہ پر ای میل کریں: uspakassistance@state.gov

31 مارچ 2013 تک کی معلومات